سوال

(265) ترکہ میں والدین کا حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا، پس ماندگان میں اس کے والدین اور دو بیٹے موجود ہیں اس کا ترکہ تین لاکھ روپے ہے یہ ترکہ کیسے تقسیم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاد کی موجودگی میں ماں اور باپ دونوں کو چھٹا چھٹا حصہ ملتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اگر میت کی اولاد بھی ہو تو والدین میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے۔'' [۴/النساء: ۱۱]

اس صورت میں ماں اور باپ دونوں کا حصہ برابر ہوگا انہیں دینے کے بعد جو باقی بچے گا وہ میت کے قریبی مذکر رشتہ دار کو دیا جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

''جن ورثا کے حصے مقرر ہیں ان کا حصہ دینے کے بعد جو باقی بچے وہ میت کے قریبی مذکر رشتہ داروں کو دیا جائے۔'' [صحیح بخاری، الفرائض: ۶۷۳۵]

ماں اور باپ کو چھٹا چھٹا حصہ دینے کے بعد باقی 2/3 بیٹوں کو دیا جائے گا۔ سہولت کے پیش نظر جائیداد کو چھ حصوں میں تقسیم کردیا جائے۔ ان میں سے ایک حصہ باپ اور ایک حصہ ماں کو دیا جائے باقی چار حصے بیٹوں کو دیے جائیں، یعنی پچاس ہزار باپ کو اور پچاس ہزار ماں کو۔ ایک لاکھ ایک بیٹے کو ایک لاکھ دوسرے بیٹے کو دیا جائے گا، اس تفصیل کے مطابق تین لاکھ روپے تقسیم کیے جائیں گے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:282